نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ معہ محصول للہ

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ

نمبر ۴۵ - جلد ۴ — لودیانہ ۹ نومبر ۱۸۷۶ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

اشتہار

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس امریل متخلص گلؔ از رُوڑکی

عیسیٰ پیارا یار ہمارا اور میرا دل جانی ہے -

حُسن ذنا در رتبہ میں وہ یکتا اور لاثانی ہے -

دنیا میں جو یار ہیں دیکھے سب جھوٹھے اور فانی ہیں -

پردہ یار جو ہمنے پایا سچا اور روحانی ہے -

بہتیرے عاشق قتل ہوئے ہیں ہاتھوں سے معشوقونکے

پر محبوب ہمارا خود ہی آپ ہوا قربانی ہے -

شمس و قمر چھپ جاوینگے اُس شعلہ رو کے آنے سے -

دیکھو پیارے جلوہ اُسکا کیسا وہ نورانی ہے -

عشق بتاں میں ہمنے گل دیکھے صدہا دیوانہ -

عاشق صادق ہی کم دیکھے جسکو عشق حقانی ہے -

غزل

کوئی دم میں دم جب یہہ جاتا رہیگا — تو اے دل بتا کس سے ناتا رہیگا

ذرا اپنی غفلت سے بیدار ہو اب — کہ پھر کون تجکو جگاتا رہیگا

تو اب ناز و نخوت میں پھولا پھرے ہے — یہہ ہی تجکو آخر رولاتا رہیگا

مسافر ہے تو اور یہہ دنیا سرا ہے — تو کب تک یہاں دل لگاتا رہیگا

اطاعت مسیحا جو کرتا رہے تو — تو بیشک وہ تجکو بچاتا رہیگا

جو ہووے بھلائی سو کرلے او غافل — یہاں کون پھر پھر کے آتا رہیگا

نہ مر یاں ہرگز کبھا دلکا کبھو — تو اے تجکو یہہ یہاں پھنساتا رہیگا

نورافشاں

مسٹر ہیرنگ صاحب کی رپورٹ متعلقہ غدر روم جو اس ہفتہ میں شایع ہوئی ہے اُسکا خلاصہ یہہ ہے کہ جو بیرحمیاں کی گئیں اُنسے دشمنی کا ہونا معقول وجہہ پر ہے لیکن مقتولوں کی تعداد ساٹھہ ہزار ظاہر کی گئی ہے +

مسٹر سکیلر صاحب جو ہمراہ چند کار سپانڈنٹان اخبارات کے موقع جنگ پر موجود تھے اُنکا بیان ہے کہ کارسپانڈنٹوں کی اُس جماعت میں کوئی شخص سوائے مسٹر ہیرنگ صاحب کے ترکی زبان کو سمجھہ نہیں سکتا پس وہ لوگ یعنے ترکی مسٹر ہیرنگ صاحب کو خوامخواہ دھوکہ دیتے رہے اور ترجمہ کے وقت بھی بہت سی غلطیاں واقع ہوتی رہیں +

بعض بعض ہمارے ہمعصر لکھتے ہیں کہ مسٹر ہیرنگ صاحب کی رپوٹ صحیح ہے اور جو کچھہ اُنہوں نے لکھا ہے وہ درست ہے

اور ترکوں نے کچھ بھی ظلم رعایا پر نہیں کیا بلکہ جو ظلم ہوا ہے وہ عیسائیوں کی طرف سے ہوا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ جس قدر ظلم ترکوں نے عیسائیوں پر کئے وہ تحقیقات کے وقت ترکوں نے ظاہر نہیں ہونے دئے کیونکہ تحقیقات کے وقت قیدی پیش کئے گئے قید کی حالت میں کب کوئی واقعی امر کو بیان کرتا ہے مگر ایک شخص نے بیرنگ صاحب سے بیان کیا کہ ترکوں نے میرے گلے میں طوق ڈالا اور اُس طوق میں ایک زنجیر لگی ہوئی تھی اور وہ زنجیر ایک کڑے میں لگی ہوئی تھی جو چھت میں لگا ہوا تھا اور آہستہ آہستہ اُسکو اوپر کھینچا جاتا تھا صرف پیروں کی اُنگلیاں زمین پر لگی تھیں اِس حالت میں مجھکو اُس وقت تک رکھا کہ جب تک مجھکو غش نہ آگیا تھا اور میری فریاد کسینے نہیں سنی اور اسی طرح اِس جیلخانہ میں اَور لوگوں کے ساتھ بھی ظلم ہوتا رہا ہے +

مسٹر بیرنگ صاحب لکھتے ہیں کہ مجھکو ترکوں نے بتلایا کہ یہاں صرف ایک ہزار آٹھ سو آدمی مارے گئے ہیں اور جب بلگیریا والوں سے دریافت کیا تو اُنہوں نے بیان کیا کہ دو لاکھ آدمی قتل کئے گئے ہیں +

صاحب موصوف بیان کرتے ہیں کہ عورتیں اور لڑکے فلی پلس اور تاتر بزرجک کے گلی کوچوں میں عموماً فروخت کئے گئے اور بہت دست اندازیاں قیدیوں پر کی گئیں اور چالیس جوان لڑکیاں زندہ جلائی گئیں اور کم سے کم ۲۵ ہزار آدمی بے گناہ قتل کئے گئے اور بہت سے گاؤں جلا دئے گئے +

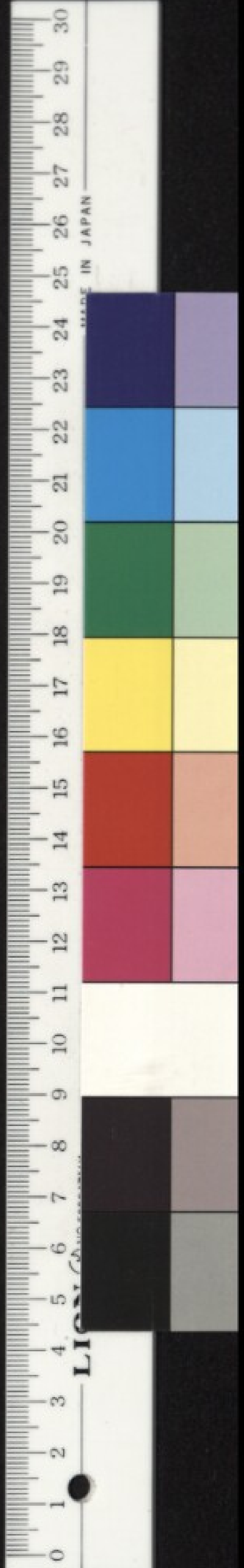
مقام ٹنک کی خوفناک قتل کے بعد اسّی نوجوان عورتیں اور لڑکیاں مسلمان لوگ چند مواضعات میں جبر آئے گئے اور وہاں اب تک موجود ہیں اور مسلمانوں نے انکو اپنی حرم میں رکھا ہے +

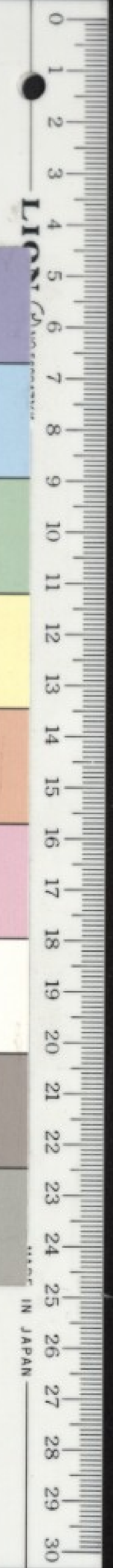
افسوس ہے کہ اِسقدر ظلم وہاں کی عیسائی رعایا پر ہوئے اور تحقیقات کے وقت ترکوں نے اِسطرح پوشیدہ کئے اور بیرنگ صاحب کو کچھ بھی ظاہر نہ ہونے دیا اِسی طرح ہمارے بعض بعض ہمعصر اُن ظلموں کو پوشیدہ کر کے کہتے ہیں کہ عیسائیوں نے بہت ظلم کئے +

سابق میں جو ہمنے لکھا تھا کہ سلطان روم کے عہد و پیمان کا کچھ اعتبار نہیں رہا ہے سو اُس ہماری تحریر کی دوبارہ تصدیق ہوتی ہے کیونکہ پہلے تو سلطان روم نے رعایا ہی سے بدعہدی کی تھی مگر اب دیگر سلاطینوں سے بھی بدعہدیاں ظہور میں آنے لگی ہیں ہم یقین کرتے ہیں کہ ایسی عہد شکنی سے ضرور بالضرور سلطنت روم کو ایک سخت صدمہ پہونچیگا اور کچھ تعجب نہیں کہ اِنکی عہد شکنی میں سلطنت روم کو کئی حصوں میں تقسیم ہونا پڑیگا چنانچہ ۳۰ اکتوبر کی تار برقی آمدہ لنڈن سے معلوم ہوا تھا کہ چھ ہفتے یا دو ماہ کی مہلت التوائے جنگ کی تجدید کو روس اور روم نے منظور کر لیا ہے۔ مگر بعد اِس منظوری کے ترکوں نے سرویہ والوں کو شکست دی جبپر شہنشاہ روس نے گورنمنٹ گزٹ روس میں اعلان مشتہر کرایا ہے کہ جنرل اگنا ٹئف سفیر روس مقیم قسطنطنیہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ سفیر مذکور سلطان روم سے درخواست کرے کہ یا تو گورنمنٹ ترکی ۴۸ گھنٹہ کے عرصہ میں چھ ہفتہ کیواسطے التوائے جنگ کو قبول کرے ورنہ تمام پولیٹکل تعلقات جو درمیان روس اور ٹرکی کے قایم ہیں توڑ دئے جاینگے اور سفیر روس قسطنطنیہ سے چلا جاویگا +

بقیہ مسیح پر ایمان رکھنے کا بیان

یہ ہم ایمان کی خاصیت اور اُس کی حد مطابق بتلا چکے مندرجہ کتب مقدس جن میں کثرت ایمان کی تعریف اور قلت کی سرزنش ہوئی ہے بیان کر چکے کہ اُسکی مراد واسطے دانائی اور راستبازی اور پاکیزگی اور نجات کے مسیح پر پختہ توکل ہے۔ اب ہم اُسکے فواید کا ذکر کرتے ہیں۔ بسبب ناواقفی تاثیرات ایمان کے کئی بدعات اور خرابیاں واقع ہوئی ہیں اور انسان نے بباعث خود پسندی کے جھوٹھے ایمان کا لباس پہنکر اپنے آپ کو ایماندار تصور کر لیا اور اپنے آپ کو فریب دیا اور دوسروں کو بھی غلطی میں ڈالا۔ مثلاً خواندہ آدمیوں نے اُن پیشین گوئیاں کو جو نبیوں کی کتابوں میں بحق مسیح مندرج ہیں پڑھکے اور جیسے کہ وہ ہو بہو وقوع میں آئی ہیں اُن پر لحاظ کر کے اور اُن معجزات کو جو مسیح نے دکھلائے بطور دلیل کافی کے سمجھکے واسطے ہرانے بے ایمانوں کے ایک ہتھیار جانا اور جو لوگ کہ انجیل کے منکر تھے اُن کے ساتھ بحث کرنے کے لایق ہوئے اور ایسے علم کو ایمان کی جگہہ تصور کر کے اپنے آپ کو ایماندار مشہور کیا اور اپنے ایمان کو کامل جانکر کسی بات کا قصور نہ سمجھے۔ باوجودیکہ اُن کے عمل اچھی طرح ظاہر کرتے ہیں کہ اُن کے دلوں میں بالکل ایمان کی تاثیر نہیں ایسے لوگوں کو اِس بات کا قایل کرنا نہایت مشکل ہے کہ وے ایماندار نہیں ہیں اور جو ایمان برائے نام رکھتے ہیں سو صرف ایک خیالی امر ہے کیونکہ مسیحی مذہب کے مسایل سے واقف ہونا اور مسیح کی تواریخ سے بخوبی آگاہی حاصل





کرنی اور قواعد نجات کو جو مسیح کی موت کے ذریعہ سے انجیل میں ظاہر ہوئے ہیں استعمال میں لانا ایمان نہیں ئے امور صرف بحث اور مجلسی گفتگو کے لایق ہیں روح کو اُنسے کچھ فایدہ نہیں پہنچتا۔ اور اس قسم کا علم نہ گناہ سے نفرت دیتا ہی اور نہ اُن کا قایل کرتا ہی اور نہ اُن کو ترک کراسکتا ہی اور نہ دل میں پاک ہونے کا شوق پیدا کرتا ہی۔ پہلے پہل غیر قوموں میں بھی جہاں مسیح کی منادی اوّل ہوئی تھی اسی خیال نے رواج پایا اور اُنھوں نے سمجھا کہ مسیحی مذہب میں راستبازی کی کچھ ضرورت نہیں نجات صرف ایمان ہی سے ہی دل کی تبدیل اور فرمانبرداری اور توکل جو ایمان کے ساتھہ متعلق ہیں اُنھوں نے کچھ چیز نہ سمجھی اور وے اپنے باطل بھروسے پر یہہ کہتے رہے کہ مسیح کی راستبازی ہماری راستبازی اور مسیح کی پاکیزگی ہماری پاکیزگی ہی۔ اُنھوں نے اعمال کی پیروی کرنی چھوڑ دی اور حکموں کو متروک کر دیا۔ جہاں کہیں سچے ایمان کی خاصیت اور حد نہ پہچانی جاوے وہاں ایسی ایسی بدعات ضرور ظہور پکڑتی ہیں۔ اِس مقدمہ میں پولوس پطرس یوحنا یعقوب رسولوں کے مکتوبات پڑھنے سے معلوم ہو سکتا ہی کہ ایمان بے عمل نکما ہی بلکہ ایمان کا ہونا ایمانداروں کے نیک عملوں سے ثابت ہوتا ہی۔ انگلستان اور جرمن میں اگلے زمانے کے بہت لوگ یہی خیال رکھتے تھے کہ نجات صرف ایمان ہی سے ہی۔ اور حقیقت میں ایسا ہی ہی پر عمل کو بالکل ناچیز جاننا بڑی غلطی ہی۔ ایمان ضرور مسیح پر توکل ہی جیسے کہ بیان ہوا ہی اور یہہ توکل واسطے نجات روح کے آخرت میں دوزخ سے ہی۔ لیکن ویسا ہی توکل واسطے نجات کے شوق گناہ اور شہوت اور نفس کی سرکشی سے بھی ضروری ہی۔ یہہ کیسا ہو سکتا ہی کہ آدمی گناہ کے نتیجے سے نجات چاہے اور گناہ کی پلیدی سے نہ بچے اور تمنا کرے کہ باپ فرشتوں کی صحبت اور زندگی دوام کے آرام سے حصہ پاؤں پر جو دلی پاکیزگی اُس صحبت کے لایق ہی اور جس پر سب فرحتیں عاقبت کی موقوف ہیں زندگی میں حاصل نہ کرے۔ توکل خود چاہتی ہی کہ شب و روز اُس خداوند کا خیال دل میں رہے تاکہ مدد اور نجات اُس سے ملے۔ لیکن جب گناہ کے خیال اور شوق دل میں بھرے رہیں تو خدا اور خداوند مسیح کے خیال نے کب دخل پایا۔ آدمی جس گناہ سے بچنے کے لئے مسیح کے پاس آیا اُسی گناہ کو کس طرح دل سے پیار کریگا۔ غرض ایسا مُردہ ایمان جس میں پاکیزگی کی زندگی نہ ہو ایمان نہیں ہوتا +

۵ ایک خرابی اور بھی پھیلی ہی اور وہ یہہ ہی کہ لوگ بہ سبب تعلیم خورد سالی کے چند عادات مذہبی اختیار کر لیتے ہیں اور اُنھیں کو ایمان کی جگہہ میں نجات کے لئے کافی سمجھکر اوقات بسر کرتے ہیں۔ مثلاً گرجا میں جا کے دعائیں مانگنے اور مذہبی کتابوں کے پڑھنے اور مفلسوں پر سخاوت کرنے اور اپنے مذہب کے مقدمہ میں کمک دینے اور اپنا نام مذہبی لوگوں کے ساتھہ لینے اور جہاں کہیں مذہب کے تذکرہ کے لئے جماعت اکٹھی ہو وہاں پر حاضر ہونے کو ایمان تصور کرتے ہیں۔ لیکن سچے ایمان سے جو توکل مسیح پر واسطے راستبازی اور پاکیزگی اور نجات کے ہی محض بے بہرہ ہیں ایسے ظاہر پرستوں کو مناسب ہی کہ اپنے خیالات اور سچے ایمان سے بے بہرگی کو سمجھکے معلوم کریں کہ اُن کا ایمان اُس بنیاد پر قایم ہی کہ نہیں جو مواخذہ میں ہرگز جنبش نہ کرے اور ثابت کریں کہ ایمان صرف خیالی ہی تو نہیں بلکہ تیقن واسطے نجات کے ہی۔ اگر آدمی ایسی نیک چال بھی رکھیں کہ لوگوں کی نظر میں کبھی بُرے معلوم نہ دیویں اور خدا کی رحمت پر بھی ایسا تکیہ ہو کہ وہ کمزوریوں کی حالت میں مدد کرے تس پر اگر ایمان انجیل کے مطابق نہ ہو تو وہ ایمان کسی کام کا نہیں۔ اِن باتوں سے تصور اقسام ایمان کے بخوبی آسکتے ہیں کہ بجا کونسا ہی اور غلط کون +

۶ ایک اور غلطی یہہ ہی کہ بعضے آدمی بغیر تلاوت کلام ربانی اور بدون صحت خیال ایمانی کے کہتے ہیں کہ ایمان نے ہمارے دلوں میں ایسا غلبہ کیا ہی کہ سب امور مذہبی ہمارے دل پر کھل گئے ہیں اور وجد کی حالت میں اگر اپنے آپ کو سچا ایماندار گنتے ہیں اور گناہ کی مغفرت اور پاکیزگی کی بنیاد اِسی اندرونی خیال سے تصدیق کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سوچنا چاہیئے کہ اُنہوں نے گناہ سے توبہ اور مسیح پر توکل جس پر عفو گناہ کے وعدے کئے گئے ہیں اپنے دل کے تجربہ میں پائی ہی یا نہیں۔ کیونکہ اگرچہ خدا نے بعض اوقات اپنی کمال رحمت سے بعض اشخاص پر اپنی محبت کا پرتو آسمانی طریقہ سے روشن کیا ہی لیکن نجات اور فضل ربانی واسطے عفو گناہ عوام کے اِس طریق پر ظاہر نہیں ہوئے۔ انبیا اور شہدا نے بحالت وجد آگ کے شعلوں میں بھی شکر گذاری کے راگ گائے ہیں اور بہت تکلیف کی موت میں بھی انتقام کی طمع پر غالب آکے اپنے دشمنوں کے لئے دعائیں مانگی ہیں۔ لیکن عوام کو یہہ برکات میسر نہیں ہیں ہر ایک انسان کو نہیں چاہیئے کہ ایسی آسمانی ناگہانی برکت حاصل کرنے کی گمانی التجا رکھے۔ وجد میں اگر خدا کی رحمت پر اِس قدر خوش ہونا کہ اپنے ظاہری کاموں سے بالکل بیخود ہو جائے اور تمیز ی اور مسیح پر واسطے نجات دوزخ اور رہائی گناہ اور مخلصی شیطانی امتحان کے توکل رکھنا اور تمیز اِن دونوں میں زمین اور آسمان کا تفاوت ہی بخشش کی گواہی اپنی طبیعت کے وجد سے سمجھ لینی ایک

جاری بات ہی اور خداوند یسوع مسیح کی موت پر توکل کرکے گناہ سے توبہ اور پاکیزگی میں ترقی کرنی جدی بات ہی۔ سچے ایمان سے ایمانداروں کو تسلی کی پایداری ہی اور یہی پایداری گواہی کامل اِس امر کی ہی کہ ایمان کتاب مقدس کے مطابق ہی کیونکہ حکیم مطلق نے نسخہ انجیل کا واسطے صحت بخشی امراض معاصی کے بطور دوائے مجرب کے بھیجا ہی اور انواع امتحانوں کے ضعف اور دنیاوی شہوتوں کے نقاہت سے بچانے کے لئے معجون شفائی ہر ایک ایماندار کو یہہ تسلی بخشتا ہی کہ اُس کے گناہ معاف ہوئے اور اُس کو یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کا ملاپ حاصل ہوا اور خدا ہر روز اُس کی محافظت کرتا ہی اور وہ ایمانی بادشاہت کا وارث ہوتا ہی۔ جب تک سچا ایمان اُسکے دل میں پیدا نہ ہو یہہ تسلیاں ہرگز اُس کو حاصل نہیں ہوتی ہیں۔ اگر ایمان میں کچھہ شک ہو تو دلی امن میسر نہیں ہوتا۔ خدا کے اُن وعدوں پر جو بیبل میں موجود ہیں تشفی نہیں پاسکتا کیونکہ وہ توکل مسیح پر موقوف ہی اور اُمید بہبودی عاقبت کی اُسی کے ایمان پر قایم ہی۔ جو کوئی ایسی تسلی ڈھونڈھے اُس کو چاہئے کہ اپنے ایمان کی بنیاد صحیح کرے۔ ہر ایک ایماندار واسطے امداد حال اور نجات استقبال کے مسیح پر توکل کرتا ہی اور ایسی ہی توکل واسطے اذیت اور رفع حاجت کے بھی ہی۔ اُسے چاہئے کہ اپنے آپ کو غریب لاچار پریشان تصور کرکے عرضداشت کی طرح مسیح کے قدموں تلے ڈال دیوے۔ کیونکہ بدون مدد اُسکے ہرگز بچ نہیں سکتا اور نہ تسلی حاصل کرسکتا ہی اور نہ وہ خوشی جو خدا کے وعدہ سے حاصل ہوگی اُس کو مل سکتی ہی۔ اِسی واسطے تم لوگ مسیح پر واسطے دانائی کے توکل کرتے ہو کیونکہ وہ تمہارا نجات دہندہ ہی اور نجات دہندہ ہوکر تم کو دانائی بخشتا ہی جو ایمان کے ساتھہ متعلق ہی اور وہ سمجھہ جو زندگی کی باتوں کو بتلاتی ہی اور اُسکی روشنی کے حاصل ہونے سے دنیا اور گناہ اور دل کی خرابیاں صاف تمپر ظاہر ہو سکتی ہیں اور بدون حصول اِس روشنی کے تم ہرگز اُن کو نہیں دیکھہ سکتے۔ پھر انجیل کی خوبیوں کو بھی جو بابت نجات کے ہیں ایسی سمجھوگے جو پہلے نہیں سمجھہ سکتے تھے اور اپنی نادانی کو ایسا پہچانوگے جیسے آگے نہیں پہچان سکتے تھے۔ غرض کہ اپنے دلوں سے ہی گواہی پاؤگے کہ تمہاری توکل بے فایدہ نہیں بلکہ اُس کے پھل تمہارے دلوں میں ہی پیدا ہوئے اگر گناہ کا خوف تمہارے دلوں میں کبھی پیدا ہوگا تو مسیح بطور کاہن کے اپنا خون لیکر تمہارے کفارہ کے لئے خدا کے اور تمہارے درمیان موجود ہوگا۔ تمہیں گناہ اور شریعت کی بلا کی سے مخلصی بخشیگا اور خدا کے حضور میں آنے اور بخشے کی طرح بخشش کا اُمیدوار ہونے کے لئے دلیری بخشیگا۔ اِسی طرح روح قدس تمہارے دلوں میں اگر سخت دل کو نرم کریگا حلم کی متابعت سکھلاویگا گناہ پر غالب ہوجاؤگے اور پاکیزگی کا شوق پیدا کروگے اور وہ تسلی جو دنیاوی لوگ نہ پہچانتے ہیں اور نہ چکھتے ہیں تمہیں حاصل ہوگی۔ پس اِن کاموں سے تم اپنے دل میں ہی معلوم کرلوگے کہ سچا ایمان جو کتاب مقدس کے مطابق ہی اور وہم اور بطلان اُن میں نہیں اور نہ رسمی اور عقلی ہی بلکہ نہایت کامل اور توکل کا خلاصہ ہی تم نے بائبل ساری پاک کتابوں میں اِسی قسم کے ایمان کا تذکرہ ہوتا ہو اور اُن کے پڑھنے سے تمہیں معلوم ہوگا کہ پرانا وثیقہ اور نیا وثیقہ ایمان کے مقدمہ میں یکساں ہی صرف اتنا تفاوت ہی کہ مسیح کے آنے سے پہلے زمانہ کے لوگ آنیوالے مسیح پر توکل کرکے نجات حاصل کرتے تھے اور مسیح کے پیچھے آئے ہوئے مسیح پر ایمان رکھکے مدد اور نجات حاصل کرتے ہیں مسیحی ایماندار نجات کے لئے اِسطرح مسیح پر توکل کرتے ہیں جیسے کوئی بڑی عمارت پایداری کے لئے اپنی بنیاد پر بوجھہ ڈالتی ہی۔ پس اگر بنیاد مضبوط ہو تو ساری عمارت قایم رہیگی اور جیسے عمارت کی استقامت پختگی بنیاد پر موقوف ہی ایسے ہی ایمانداروں کا بھروسا مسیح پر ہوتا ہی اگر ایسی پکی بنیاد پر تمہاری نجات کی توکل ہو جس پر نبیوں اور حواریوں نے بھی اپنے ایمان کے محل اور قصر تعمیر کئے کیونکہ تم اپنے آپ میں ناتوان اور کمزور ہو پر خداوند مسیح کے طفیل تمہیں سب طرح کی قوت حاصل ہی خصوصاً دانائی استقامت پاکیزگی۔ پس مبارک ہو تم اور اُمید تمہاری نجات کی +

منقولات

شاہی دربار دہلی

اِس دربار کی طیاریوں سے معلوم ہوتا ہی کہ جس قدر دربار آجتک ہندوستان میں ہوئے ہیں اور سب کی نسبت یہہ شاہی دربار دہلی کا نہایت عظیم الشان ہوگا۔ اگرچہ بعہد گورنری لارڈ لارنس صاحب کے آگرہ میں نہایت اعلے درجے کا دربار ہوا تھا اور لارڈ نارتھہ بروک صاحب ویسرائے ہند نے بھی بمبئی میں بڑی شان و شوکت کا دربار منعقد فرمایا تھا مگر اِس دربار سے کوئی لگا نہیں کھا سکتا وجہ اِسکی یہہ ہی کہ وہ گورنری دربار معمولی تھے اور یہہ دربار اظہار خوشی لقب شہنشاہ ہند کا ہی جس کے باعث لارڈ لیٹن صاحب ویسرائے ہند ہوئے ہیں۔ واقع میں یہہ مقام نہایت خوشی کا ہی جس قدر مسرت آمیں ظاہر کی جائے تھوڑی ہی +

بعض آدمی اِس خیال میں مبتلا پائے گئے کہ یہہ دربار اور لقب اُس موقع پر موزون تھا کہ جب کوئی نیا ملک فتح ہوتا یا کسی بادشاہ کو تاج بخشی ہوئی ہوتی جیسا شاہ





ولیم بادشاہ پرشیا نے فتح مملکت فرانس اور تاج بخشی پر لقب شہاہی کا اختیار کیا۔ سو اُن لوگوں کی آگاہی کے لئے ہم۔ دلاتے ہیں کہ یہہ صورت بھی ویسی ہی ہے بلکہ جرمنی نے بعد ناتمام لڑائی کے انجام کار فرانس سے صلح کی اور ملکہ معظمہ کی افواج ہندوستان نے تو چال میں چند مقام فتح کئے اور وہاں کے بادشاہوں کو بعد فتح نمایاں صاف تاج بخشی کی چنانچہ مملکت حبش اور ناشی کی تاج بخشی ہمارے اِس دعوی کی دلیل روشن ہے علاوہ بریں ہندوستان کے والیان ملک جب ملکہ معظمہ کے نائب وایسرائے ہند کا حکم اپنے سر آنکھوں پر رکھتے ہیں تو جناب ملکہ معظمہ کا لقب شہنشاہی قبول کرنا بجا و درست ہے اِس سے بھی قطع نظر از روئے طاقت اور قوت کے جو ملکہ معظمہ کو ہندوستان میں حاصل ہے جسکا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا لقب شہنشاہی ہند اختیار کرنا موزون ہے اور نئے سال میں اُسکا اظہار بھی ایسے ہی شاہانہ دربار میں جسکا جلال پچھلے بادشاہوں سے کم نہو مناسب تھا۔ سو لارڈ لیٹن صاحب وایسرائے ہند اسکے اہتمام میں مصروف ہیں اور اِس کی شہرت نہایت خوشی کے ساتھ چاہتے ہیں چنانچہ وایسرائے کی خواہش ہے کہ جس روز یہہ لقب مشتہر ہو اوسیدن بڑے بڑے شہروں میں واسطے خوشی ظاہر کرنے کے لفٹنٹ گورنروں کو سرکاری روپیہ سے مدد دیجائے۔ اسکی تعمیل میں لفٹنٹ گورنر صاحب بنگال نے ۱۵ ہزار روپیہ کلکتہ میں خرچ کرنا چاہا ہے اور سر سٹوارٹ ہوگ صاحب کمشنر پولیس نے بندوبست چھوڑنے آتش بازی کا سینرا اور کمپنی لنڈن سے کیا ہے جسکا ظہور مجمع عام کلکتہ میں یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو ہوگا۔ اور ممالک مغربی و شمالی کے لئے ۲۸ ہزار روپیہ کے خرچ کی شاہی آمدنی سے تجویز ہوئی ہے اور سُنا جاتا ہے کہ لفٹنٹ گورنر صاحب مغربی و شمالی نے وہ روپیہ اپنے اضلاع کے کمشنروں کو تقسیم کیا ہے کہ وقت مشتہر ہونے لقب شہنشاہ ہند ملکہ معظمہ کے بڑے بڑے قدیم شہروں میں یہہ روپیہ بتقریب اظہار خوشی کے خرچ کیا جائے اور اِس دربار میں مفصلہ ذیل ہندوستانی شاہزادے اور سردار بلائے گئے ہیں +

جو مہاراجگان و نوابان کہ دربار دہلی میں شریک ہونگے تفصیل انکی معہ اتواپ سلامی کے ذیل میں درج ہے۔

سر جنگ بہادر کنور راناجی۔ ۲۱ توپ

جناب امیر کابل۔ ۲۱ توپ

جناب حضور نظام دکن کی جماعت و کلا جس میں جناب مدار المہام سر سالار جنگ بہادر رزیڈنٹ سر رچرڈ میڈ جناب نواب شمس الامرا بہادر اور دو اعلے درجہ کے اراکین سلطنت ۲۱ توپ

جناب سیواجی راو گائیکوار۔ اور مدار المہام راو صاحب رزیڈنٹ پی۔ ایس ملویل صاحب ۲۱ توپ

جناب مہاراجہ صاحب میسور معہ کرنل الیس گارڈین ورزیڈنٹ سی۔ پی سانڈرس۔ ۱۹ توپ

جناب مہاراجہ جی جی راو سندھیہ گوالیار ۱۹ توپ مدار المہام سر گن پت راؤ۔ رزیڈنٹ کرنل سی ڈبلیو ہچی سن صاحب جناب مہاراجہ تکوجی راو ہلکر اندور ۱۹ توپ مدار المہام رگناتھ راؤ۔ رزیڈنٹ ہنری ڈالی +

جناب رنبیر سنگھ صاحب مہاراجہ کشمیر ۱۹ توپ مدار المہام ٹھاکر داس و دیوان انوارام و کرنل ہنڈرسن انگریزی افسر حاضر باش +

جناب شاہجہان بیگم بھوپال ۱۹ توپ اکننگ پولیٹیکل ایجنٹ کرنل کنکائیڈ صاحب +

جناب مہاراجہ اودیپور و میواڑ ۱۹ توپ و پولیٹیکل ایجنٹ جناب راماورما سر جنگ بہادر مہاراجہ ٹراونکور ۱۹ توپ مدار المہام شیشہ شاستری و رزیڈنٹ اے گمرگر صاحب

جناب رام سنگھ صاحب مہاراجہ جے پور ۱۹ توپ مدار المہام فتح سنگھ پولیٹیکل ایجنٹ کرنل بے فن صاحب یا کیپٹن بیلی صاحب (اکٹنگ)

جناب مہاراجہ کولاپور ۱۹ توپ و پولیٹیکل ایجنٹ کرنل باٹن جماعت و کلا بعض جناب ٹیکاجی راجندرہ سنگھ مہاراجہ صاحب پٹیالہ ۱۷ توپ سردار دیوا سنگھ ناظم نامدار خان۔ چودری جارات رام و کونسل اجنبی +

مہاراجہ کوٹہ ۱۷ توپ و نواب فیض علیخان (کار ندہ) سلطنت پولیٹیکل ایجنٹ +

جناب پرنس آف ارکاٹ ۱۵ توپ

جناب پرنس آف تنجاور ۱۵ توپ پولیٹیکل ایجنٹ تھامس صاحب +

جناب مہاراجہ ریوہ ۱۷ توپ

جناب راؤ کچھ ۱۷ توپ مدار المہام منی بجالی جو شید بہادر اسسٹنٹ رزیڈنٹ بڑودہ و رزیڈنٹ۔

جناب راجہ کوچن ۱۷ توپ پولیٹیکل افسر کلکٹر ملیوار جناب الیا راجہ کوچن +

مہاراجہ بیکانیر ۱۷ توپ پولیٹیکل ایجنٹ برٹین +

مہاراجہ دیجانگر ۱۳ توپ۔ مہاراجہ بنارس ۱۳ توپ نواب بہاولپور ۱۷ توپ۔ نواب ٹونک ۱۱ توپ۔ مہاراؤ راجہ جوندی ۱۷ توپ۔ مہاراجہ جیند ۱۱ توپ۔ مہاراجہ کرولی ۱۷ توپ۔ راجہ نابھہ ۱۱ توپ۔ مہاراجہ بھرت پور ۱۷ توپ مہاراجہ صاحب کپورتھلہ ۱۱ توپ۔ دہراج بھوٹان ۱۵ توپ متھرا داس و ڈاکٹر وابرٹن مہاراجہ سکن ۱۵ توپ۔ گارڈین مہاراجہ سمتور ۱۱ توپ۔ مہاراجہ اوچار نہری ۱۵ توپ نواب جوناگڈہ ۱۱ توپ۔ مہاراجہ کشن گڈہ ۱۵ توپ۔

جام نوانگر ۱۱ توپ - مہاراو راجہ الور ۱۵ توپ - ٹھاکر بھونگر ۱۱ توپ مہاراجہ دھولپور ۱۵ توپ راجہ رتلام ۱۱ توپ مہاراول جیپور ۱۵ توپ مہاراجہ پنا ۱۱ توپ - مہاراج رانا جھالاور ۱۵ توپ - مہاراجہ چرکاری ۱۱ توپ - راجہ پرتاب گڈہ ۱۵ توپ - راجہ بجاور ۱۱ توپ - راجہ دہار ۱۵ توپ - راجہ چنبر پور ۱۱ توپ - دو سردار دیواس ۱۵ توپ - راجہ منڈی ۱۱ توپ - مہاراجہ پدوکوٹہ ۱۵ توپ - دیوان پالن پور ۱۱ توپ - مہاراجہ دیتا ۱۵ توپ راجہ راج پیپلا ۱۱ توپ - مہاراجہ ایدھر ۱۵ توپ - نواب رادھن پور ۱۱ توپ - نواب سیر علیمرادخاں صاحب بہادر خیرپور سندھ ۱۵ توپ - راجہ پوربندر ۱۱ توپ - راجہ درانگدرا ۱۱ توپ - راؤ بھوری ۱۵ توپ - راجہ اوچگڈہ ۱۱ توپ مہاراول ڈونگرپور ۱۵ توپ - نواب کیمبائے ۱۱ توپ - نواب صاحب رامپور ۱۳ توپ - راجہ سلانا ۱۱ توپ - نواب جاورہ ۱۳ توپ راجہ سیتامن ۱۱ توپ - راجہ کوچ بہار ۱۳ توپ - راوت راجگڈہ ۱۱ توپ - راجہ ٹہرہ ۱۳ توپ - راجہ نارائن گڈہ ۱۱ توپ - راجہ گھوباؤ ۱۱ توپ - راناعلی پور ۹ توپ - راجہ چمبا ۱۱ توپ - رانالوناواڑہ ۹ توپ - نواب بونی ۱۱ توپ - نواب بالیانور ۹ توپ - راجہ سرمور ۱۱ توپ - راجہ شونا تھہ ۹ توپ راجہ سوکیت ۱۱ توپ - سرداران عدن ۹ سے ہنک - الواب سلامی - راجہ فریدکوٹ ۱۱ توپ - راجہ نوواں ۷ توپ - راجہ کیلور ۹ توپ - راجہ ورم شاہزادہ اول ٹراونکور - شاہزادہ اول کشمیر سروسائی ساونت واڑی ۹ توپ - نواب مالیر کوٹلہ ۹ توپ - جناب سرونگر راؤ ۹ توپ - راجہ چھوٹا اودیپور ۹ توپ - جناب راجہ سنگرام صاحب نجاور - راجہ باریا ۹ توپ - ٹھاکر لمری - راجہ بروانی ۹ توپ - ٹھاکر موروی - راجہ ناگوٹ ۹ توپ - پرنس پرتاب سنگہ جودہ پور فقط +

اخبارات ملکی وولایتی

سرحدی خبریں

حسن خیل جو آفریدیوں کی ایک نسل ہیں اپنی آئندہ نیک چلنی کا اول دینے کیواسطے پھر بلائے گئے ہیں اگر اول نہ دینگے تو آمد و رفت ممالک سرکاری سے روکے جاوینگے پہلے تو اُنہوں نے انکار کیا - مگر چند روز کے بعد بہت سے آدم خیل مقام طہرم میں جمع ہوئے -

آفریدیوں نے یہہ حال سنکر اپنی قوم کو ضروری اول دینے اور سلطنت برٹش کے ساتھہ عمدہ شرائط پر رہنے کے واسطے نصیحت کی - کیونکہ آئندہ کی روک اُن کے واسطے بہت مضر ہوگی - اور نیز یہہ بندش آفریدیوں کو ضلع پشاور سے اسباب وغیرہ لانے کی مانع ہوگی - آفریدی حسن خیل والوں کے بڑے معاون ہیں - کوہاٹ کے آفریدیوں کی بعض قوموں نے امیر صاحب کے پاس آکر برٹش گورنمنٹ اور دربار کابل کی بدسلوکی کی شکایت کی - امیر صاحب نے اُنکی واویلا سنکے انکی تسکین کی اور وعدہ کیا کہ آگے کسی طرح کی بدسلوکی اُن کے ساتھہ نہ ہوگی - امیر صاحب نے آفریدیوں کو بڑے بڑے خلعت عطا فرماکے رخصت کیا +

ایک قاصد سوات کا کابل سے یہہ خبر لایا ہے کہ وزیریوں کے پچاس رسالے اور پلٹن کابل میں پہونچی ہے +

امیر صاحب نے اپنی ہر ایک خواہش اُن سے ظاہر کی اور ہر ایک سوار کے واسطے ایک ایک روپیہ اور پیادہ کے لئے آٹھہ آٹھہ آنہ ضیافت کے دینے کا حکم دیا ہے - سُنا ہے کہ امیر صاحب ایسے سلوک اُن سے اسواسطے کرتے ہیں تاکہ کسی موقع پر اُنسے مدد لیں +

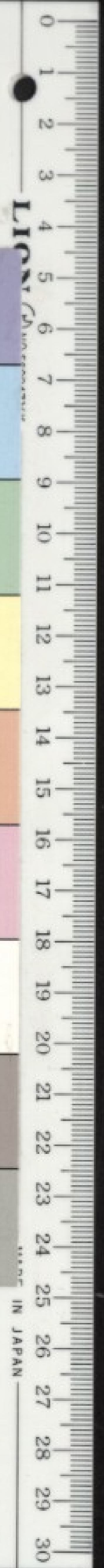
اور یہہ بھی افواہ ہے کہ امیر صاحب نے اُنہیں جہاد کیواسطے طیار کیا ہے - اور امیر صاحب نے معزاللہ خان سردار مہمند کو اپنے پاس بلاکر حکم دیا ہے کہ دو ہزار رسالہ و پلٹن اپنی ریاست سے ترکستان کی ملازمت کے واسطے جمع کرنے چاہئیں +

ازخیرخواہ ہندوستان

کابل سے خبر آئی کہ اُستراہ کی گھاٹی میں دفعتًا بلخ کے پانچسو گڈریے اُتر آئے اُسوقت اُستراہ کے سرداروں میں سے وہاں کوئی بھی موجود نہ تھا وہاں کے باشندوں نے دفعتًا اسقدر انبوہ کثیر کے فراہم آنیکا اُن سے سبب دریافت کیا اُنہوں نے جواب دیا کہ ہمارا بڑا مطلب یہہ تھا کہ دمڑی کو جو قریب شلگر کے واقع ہے لوٹیں یہہ کہکر سب بیلسس کو چلے گئے آدھی رات کو انہیں گڈریوں نے اُستراہ کے افغانوں پر حملہ کیا اور انکے تمام مویشی اور خانگی اسباب غارت کر گئے اس موقع پر افغانوں نے نیمش کے باشندوں سے امداد چاہی مگر اُنہوں نے کچھہ مدد نہ کی اور صاف انکار کر گئے ان بیچاروں نے اپنی ہی کمر ہمت باندھہ کر اُنکا تعاقب کیا اور قریب دوسو گڈریوں کے گرفتار کر لئے +

پیرس میں فرانسیسی زبان میں ایک اخبار مسمٰے بہ چھوٹا اخبار چھپتا ہے - یہہ روزمرہ نکلتا ہے - ہر روز چار لاکھ پرچے چھپتے ہیں اسقدر پرچے تمام جہان کے اخباروں میں سے کسی کے نہیں نکلتے +

نظام حیدرآباد کا دربار دہلی میں آنا اب پختہ ہوگیا اس میں کچھہ شبہہ نہیں ہے +



دربار دہلی درباریوں کی بہت تھوڑی تعداد موقع دربار دہلی پر بلائی جاویگی اُسکا سبب صریح کمی فرصت ہر باقی اہل دربار کے لئے پنجاب گورنمنٹ نے یہہ تجویز کی ہی کہ ہر ایک کمشنری کے ہیڈکوارٹر میں صاحب کمشنران قسمت اول جنوری کو اُسیوقت جبکہ دربار دہلی ہوگا لوکل دربار منعقد کریں اور اُس میں مطالب دربار دہلی اُن لوگوں کو بتاویں جو مستحق دربار گورنری میں ہیں اس صورت سے کسیطرح اُن اہل دربار کی توقیر میں کمی نہ سمجھی جاویگی جو پچھلے دربار وںسرائے میں بمقام دہلی بلائے گئے تھے مہربان گورنمنٹ نے بیس ہزار روپیہ کی منظوری اُن اخراجات کے لئے فرمائی ہی جو ان لوکل درباروں میں عاید ہونگی اور اپنی جگہہ پر یہہ دربار بھی بڑی دھوم سے ہونگے یہہ بیس ہزار روپیہ پنجاب کے تمام کمشنروں کو اپنے اپنے درباروں کے اخراجات پورا کرنیکے لئے تقسیم کیا جاویگا +

مرض مہلک آجکل کلکتہ اور اُسکے گرد نواح میں ایک عجیب بیماری پھیلی ہی یعنے پہلے ہاتھ کے انگوٹھے میں درد پیدا ہوتا ہی اور وہاں سے کہنیوں میں درد آتا ہی اور پھر پیٹ میں جاتا ہی بعد اُسکے تھوڑی دیر میں آدمی تڑپ تڑپ کے مرجاتا ہی +

آمدنی ریلوے پائنیر ۲۴ اکتوبر ۱۸۷۶ء میں لکھتے ہیں کہ اس سال کے شروع سے ۲۶ اگست تک اُن ریلوے کمپنیوں کی جنکی سرکار حمایت کرتی ہی پانچ کروڑ اکسٹھ لاکھ ۴۴ ہزار چھہ سو روپیہ کی آمدنی ہوئی اور اسٹیٹ ریلوں کی آمدنی ستائیس لاکھ دو ہزار آٹھہ سو اُسٹھہ تھی اُن سب کی میزان پانچ کروڑ اٹھاسی لاکھ ستاون ہزار چار سو ستر روپیہ ہوئی سال گذشتہ میں ۲۶ اگست تک دونوں ریلوں کی پانچ کروڑ تئیس لاکھ اٹھاون ہزار اکیس روپیہ آمدنی ہوئے ہیں یہ نسبت امسال کے پار سال پچپن لاکھ ناسی ہزار چار سو انچاس روپیہ کم تھے +

شہنشاہ بیگم چونکہ ہماری جناب ملکہ معظمہ کو خطاب شہنشاہ کا ملنے والا ہی لہذا یہہ امر دریافت طلب ہی کہ اُنسے پہلے کون شہنشاہ بیگم انگلستان میں تھیں واضح ہو کہ ہنری اول کی ایک بیٹی تھیں اُنہوں نے ۱۱۱۱ء میں اپنی شادی ہنری شاہ روم سے کی تھی اور دوسرے سال اُن کے شوہر روم پر فوج لیکر چڑھے اور پوپ کو قید کیا۔ اور کہا کہ میں اُسیوقت تمکو قید سے رہا کرونگا کہ جب مجکو تم شہنشاہ قرار دوگے یہہ عوض اُنہوں نے اپنے باپ کا لیا تھا کیونکہ ایکروز پوپ نے اُن کے باپ کو ذات باہر کر دیا تھا اور جاڑوں میں برہنہ کھڑا رکھا تھا۔ مگر جب ہماری جناب ملکہ معظمہ شہنشاہ ہونگی تو حقیقت میں عوام خوش ہونگے اور جس قدر لوگ خوشی کریں اُسی قدر تھوڑا ہی +

ملیبار میں قحط کے آثار نمایاں ہوگئے ہیں بظاہر کوئی اُمید پیداوار کی نظر نہیں آتی فاقہ کشی کی نوبت آگئی ہی ایسا ہی خاندیس اور ناسک و بمبئی اور جنوبی مرہٹہ کی حالت معلوم ہوتی ہی اخبارات پونا کا بیان ہی کہ گورنمنٹ بمبئی نے گورنمنٹ سے درخواست کی ہی کہ ایک لاکھ روپیہ واسطے انتظام قحط کے ملنا چاہئے۔ ایک کمیٹی گورنمنٹ ہوس گنیش کہنڈ میں جمعہ گذشتہ کو ہوئی سر فلپ ڈوڈ ہوس صاحب بھی موجود تھے اُنہوں نے مفصل طور پر قحط کے حالات بیان کئے اور بالآخر یہہ بات قرار دی کہ صاحب کلکٹر پونا کو ۵ ہزار روپیہ واسطے انتظام قحط کے دئے جائیں اور ستارہ و احمد نگر و بلگام کی بھی اعانت کیجائے +

نیویارک کی طرح لنڈن میں بھی ایک تصویروں والا اخبار ہر روز نکلنے والا ہی +

قرضہ سنا ہی کہ دہلی کی میونسپل کمیٹی نے رفاہ عام کے کاروبار جاری رکھنے کے واسطے گورنمنٹ سے دس لاکھ روپیہ قرض مانگا تھا مگر نظر بحالت مالیہ موجودہ ہند گورنمنٹ نے درخواست مذکور منظور نہیں کی لیکن یہہ روپیہ نہایت ضروری کاموں کے واسطے چاہئے تھا اسلئے میونسپل کمیٹی مذکور نے ۵ روپیہ فیصدی پر بازار سے قرض لینے کا ارادہ کیا ہی۔ اس تجویز پر ہم اُمید کرتے ہیں کہ گورنمنٹ کو کچھہ اعتراض نہوگا +

انتخاب تار برقی

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ جو میعاد چھہ ہفتہ کی بصلاح روم و روس کے مہلت جنگ میں ہوگئی تھی اب دو مہینے کی مہلت ترک و روس اور چاہتے ہیں اُمید قوی ہی کہ اب جنگ نہ ہو۔ گورنمنٹ اسٹریا کہتی ہی کہ ہم اس لڑائی میں کچھہ دست اندازی نہیں کرینگے اور نہ اپنی زمین کو زیادہ کرنا چاہتے ہیں ہاں اتنی خواہش ضرور ہی کہ گورنمنٹ روم عیسائیوں کو اچھی حالت میں رکھے +

لنڈن ۲۱ اکتوبر۔ ترکوں نے سرویہ والوں کو شکست فاش دی اور شہر چونس پر قبضہ کر لیا ہی۔ اس صدمہ سے بلگریڈ میں ایک تھلکہ پڑا ہوا ہی اور شاہزادہ میلان جنگ میں گیا ہوا ہی +

سینٹ پٹرزبرگ ۳۱ اکتوبر۔ ایلچی روس جو قسطنطنیہ میں مقیم ہی اُسکو روس سے اطلاع پہونچی ہی کہ اگر ترک مہلت جنگ منظور کریں تو بہتر ورنہ تم دو دن کے عرصہ

ایں یہاں چلے آویں۔ یہہ خبر ۲۶ اکتوبر کی تار برقی سے خلاف معلوم ہوتی ہے اگر سچ ہو تو کچھہ تعجب نہیں +

الہ آباد ۳۰ اکتوبر ۔ سر ولیم میور صاحب بہادر سابق لفٹنٹ گورنر بمبی کو روانہ ہوئے وہانسے جہاز میں بیٹھکر ولایت تشریف لیجاوینگے +

لاہور ۳۰ اکتوبر ۔ یہاں کے مسلمانوں نے برائے امداد اُن زخموں کے جو جنگ روم میں ہوئے ہیں تین ہزار ایک سو روپیہ بطور چندہ کے جمع کیا ہے +

بمبی یکم نوامبر روس نے روم کو اپنے جواب سابقہ یعنے ۱۳ اکتوبر کو جو تار برقی آمدہ سنیٹ پیٹرزبرگ درج ہے اُس کی اطلاع پھر مکرر روم کو دی ہے۔ کیونکہ سرویہ والوں نے شکست کھائی اور ترک لوگ آگے بڑھتے جاتے ہیں اور شہر ریلگیس ترکوں نے اپنے قبضہ میں کر لیا ہے +

مہاراجہ صاحب اندور اراده رکھتے ہیں کہ دو طالب علم اپنی ریاست سے واسطے سیکھنے فن زراعت کے مدرسہ زراعت مدراس میں روانہ کریں +

لودیانہ

اِس ہفتہ میں بیماری کا زور شور بہت گھٹ گیا ہے شہر میں جو دو برنچ شفاخانہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے جاری کروائے ہیں اُن سے شہر والوں کو بہت فایدہ پہونچا +

مولوی عبد العزیز صاحب پر جو بابت تحریر فتویٰ غیر مقلدوں کے استغاثہ سے سے جرمانہ ہوئے تھے اپیل کرنے سے واپس ہوئے +

۱۳ نوامبر سے امتحان طلبا مڈل اسکول کا شروع ہوگا اور صاحب ممتحن ہوشیارپور سے یہاں تشریف لاوینگے +

کیفیت اموات صحت پنجاب

بابت اُس ہفتہ کے جو ۲۳ ستمبر ۱۸۷۷ء کو ختم ہوا

اُس ہفتہ میں چند اضلاع کے کاغذات وقت معینہ پر نہیں آئے اس لئے رپوٹ نامکمل ہے مگر جن اضلاع سے مکمل رپوٹ آگئی ہے اُن کی میزان کرنے سے معلوم ہوا کہ کل اموات ہفتہ حال میں (۱۷۴۰۳) درج رجسٹر ہوئیں ہفتہ گذشتہ میں (۱۵۱۰۱) واقع ہوئی تھیں مرض ہیضہ سے (۲۳۰) اموات درج رجسٹر ہوئیں ہفتہ گذشتہ میں (۳۳۹) واقع ہوئی تھیں اموات ہیضہ اضلاع پنجاب میں حسب تفصیل ذیل ہیں سیالکوٹ گجرات راولپنڈی پشاور گوجرانوالہ ڈیرہ اسمٰعیل خان لاہور جہلم ہزارہ جموں امرتسر ضلع سیالکوٹ میں اموات ہیضہ (۵) جگہوں میں درج رجسٹر ہوئیں ان میں سے پانچ جگہہ ہفتہ حال میں مبتلا ہوئیں پہلی مبتلا شدہ جگہوں میں سے قصبہ سیالکوٹ میں (۴۵) اموات مرض ہیضہ سے ہوئیں پل بوجہ میں (۱۷) وبروالہ میں (۱۱) سمبڑیال اور چاہر کے میں (۹) (۹) اموات درج رجسٹر ہوئیں نئے مبتلا شدہ کانوٹہبہ میں (۱۷) اموات درج رجسٹر ہوئیں ڈسکہ میں (۷) دہیرٹالہ میں (۲) باقی جگہوں میں سے کسی میں (۳) اموات سے زیادہ درج رجسٹر نہیں ہوئیں ضلع گجرات میں اموات ہیضہ (۱۰) نئی اور (۵) پہلی مبتلا شدہ جگہوں میں درج رجسٹر ہوئیں لیکن سوائے نئے مبتلا شدہ موضع بجریانوالہ کے جہاں (۱۳) اموات واقع ہوئیں باقی جگہوں میں سے کسی میں (۴) اموات سے زیادہ درج رجسٹر نہیں ہوئیں ضلع راولپنڈی میں اموات ہیضہ (۱۰) جگہوں میں درج رجسٹر ہوئیں جن میں سے (۸) نئی مبتلا شدہ جگہوں میں جہاں کل (۱۰) اموات درج رجسٹر ہوئیں سب سے زیادہ نمبر موت کا جو ان میں سے کسی ایک جگہہ میں درج رجسٹر ہوا (۴) تھا یعنے پہلے مبتلا شدہ قصبہ راولپنڈی میں ضلع پشاور میں (۱۴) اموات ہیضہ سے درج رجسٹر ہوئیں (۱۳) اموات پہلے مبتلا شدہ قصبہ پشاور میں اور ایک نئے مبتلا شدہ قصبہ ٹنگی نصرت زئی میں ضلع گوجرانوالہ میں اموات ہیضہ پانچ جگہوں میں درج رجسٹر ہوئیں ایک ان میں سے ہفتہ حال میں مبتلا ہوئی جس میں صرف ایک موت درج رجسٹر ہوئی پہلی مبتلا شدہ جگہوں میں سے قصبہ گوجرانوالہ میں (۳) اموات واقع ہوئیں اور موضع سنگی والی میں (۴) اموات باقی مواضعات میں سے کسی میں بھی ایک سے زیادہ درج رجسٹر نہیں ہوئیں ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخان میں ایک پہلی مبتلا شدہ جگہہ اور (۴) نئی مبتلا شدہ جگہوں میں اموات ہیضہ درج رجسٹر ہوئیں سب سے زیادہ نمبر اموات کا جو ان میں سے کسی ایک جگہہ میں درج رجسٹر ہوا (۴) تھا یعنے موضع گھری سنادر میں ضلع لاہور میں اموات ہیضہ (۴) جگہوں میں واقع ہوئیں جنکا کل نمبر (۹) ہے موضع ساندہ خورد میں جو نئی مبتلا شدہ جگہہ تھی صرف ایک موت واقع ہوئی اور پہلے مبتلا شدہ گانو ویرام میں (۴) اموات واقع ہوئیں ضلع جہلم کی (۱۴) جگہوں میں جنمیں اموات ہیضہ درج رجسٹر ہوئیں (۱۳) نئی مبتلا شدہ جگہہ ہیں جہاں صرف ایک ایک موت واقع ہوئی (۴) اموات پہلے مبتلا شدہ قصبہ پنڈدادنخان میں درج رجسٹر ہوئیں ضلع ہزارہ میں اموات ہیضہ (۵) جگہوں میں درج رجسٹر ہوئیں جس میں (۴) ہفتہ حال میں مبتلا ہوئیں جن میں سے موضع ملوک پورہ میں (۲) اموات واقع ہوئیں +